

ایک آدمی کو مسلسل الجول کی بیماری ہے اور پلٹے پھرتے پیشاب کے قطرے گرتے رہتے ہیں یعنی وہ پاک رہ ہی نہیں سکتا اور وہ بچا رہ ہر نماز کے وقت وضو کرتا ہے اور اپنی شرمگاہ پر بھی پانی پھرتا ہے کیونکہ وہ نماز چھوڑنا نہیں چاہتا لیکن ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ حدیث میں صحیحاً صحیحہ صلوٰۃ الطور:

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے اور اس کو کسی حالت میں ترک نہیں کیا جاسکتا تو لہجے ہی پڑھے لیکن بالکلے ترک کی اجازت نہیں۔ اسی طرح نماز کے لیے عمارت بھی شرط ہے لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں یہ قاعدہ بھی بیان فرما دیا ہے کہ

لَا يَكْفُرُ لَكُمْ فَتَنَانَا وَلَا يُنْفَا (البقرہ: ۲۸۶)

”اے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی وسعت قدرت سے زیادہ تکلف نہیں بناتا۔“

یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ کسی آدمی کو ایسی تکلیف نہیں دیتا یا کسی کا ایسا حکم نہیں دیا کرتا جو اس کی وسعت اور مقدار سے باہر ہے اس لیے اگرچہ پیشاب وغیرہ کی نجاست سے پرہیز کرنا تو واجب ہے اس سے پاکی حاصل کرنا اشد ضروری ہے لیکن اگر ایک آدمی کسی عارضہ کی وجہ سے اس سے پرہیز کر ہی نہیں سکتا تو میں اپنی قدرت کے مطابق حتی الامکان پیشاب سے پرہیز کرتا ہے اور اس سے طہارت حاصل کرتا ہے تو مزید جو کچھ ہوگا وہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے گا اور ان شاء اللہ اس سے مؤانذہ نہ ہوگا۔ (بشرطیکہ حتی المقدور وہ ہر طرح کی اس سے پرہیز کی سعی کرے اگر خود ہی تساہل سے کام۔ مرضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی جہش نے حضرت رسول اللہ ﷺ کی جناب میں یہ عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں پاک ہوتی ہی نہیں ہوں (یعنی خون ہمیشہ جاری رہتا ہے) پھر کیا میں نماز کو ترک کروں؟ تو حضرت رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ یہ ہمیں نہیں ہے (یعنی جس کی وجہ اور ایسی بیماری کی اسی حدیث میں دوسری سند سے یہ الفاظ اس میں زائد ہیں کہ:

بعض صلوٰۃ))

مرتب ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتی رہو۔“

اس میں جو یہ الفاظ آئے ہیں کہ:

نفاہم۔))

پاک رہ ہی نہیں سکتی۔“

پر استلال کیا جاسکتا ہے کہ جو کوئی شخص کسی بیماری یا عارضہ کی وجہ سے (جس طرح وہ عورت سائلہ بیماری کی وجہ سے خون سے پاک رہ نہیں سکتی تھی) پاک نہیں رہ سکتا (کسی بھی عارضہ سے، خون کے بہنے سے یا پیشاب کے قطرات بہنے سے یا کسی اور عارضہ کی وجہ سے) تو اس کو بھی نماز ترک کرنے کی اجازت ای طرح تسلسل ابول والے مریض کو بھی ہر حال میں نماز پڑھنی ہوگی۔ اور ان کی یہ بیماری نماز سے نہیں روک سکتی البتہ اگر کوہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا پڑے گا جس طرح آپ نے اس عورت کو ہر نماز کے لیے نئے وضو کرنے کا حکم فرمایا۔

غلاصہ کلام کہ تسلسل الجول کے مریض کو کسی حالت میں بھی نماز ترک کرنی نہیں چاہئے اور اس کی نماز جو جاتی ہے البتہ اس کو اپنی طہارت کے لیے حتی الامکان پوری کوشش کرنی چاہیے اور ہر نماز کے وقت نیا وضو کرے اور اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے پھر نماز پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ مقبول ہوگی۔
 هذا ما أخذني والله اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ